ہاروت وماروت کون تھے؟ اور ان کے بارے میں جو کہانی/قصہ مشہور ہے اس کی حقیقت

مجیب: ابوصدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر: WAT-1218

تاریخ اجراء: 05ربیع الثانی1444ھ/01نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہاروت اور ماروت کے قصے جو عوام میں مشہور ہیں ان کا کیا حکم ہے؟ کیا انہیں بیان کرنا چاہیے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہاروت اور ماروت اللہ تبارک وتعالیٰ کے دو فرشتے ہیں اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں ان سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی یا کسی قسم کا گناہ سرزد نہیں ہو سکتا نیز ان کے بارے میں عوام میں جو غلط قصے مشہور ہیں وہ سب باطل ہیں اور اس بارے میں جو روایات ہیں وہ سب من گھڑت اسرائیلی روایات ہیں۔

سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "قصہ ہاروت وماروت جس طرح عام میں شائع ہے ائمہ کرام کو اس پر سخت انکار شدید ہے، جس کی تفصیل شفاء شریف اور اس کی شروح میں ہے، یہاں تک کہ امام اجل قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ھذہ الاخبار من کتب الیھود وافترائھم (یہ خبریں یہودیوں کی کتابوں اور ان کی افتراؤں سے ہیں۔) ان کو جن یا انس مانا جائے جب بھی درازی عمر مستبعد نہیں۔ سیدنا خضر وسیدنا الیاس و سیدنا عیسیٰ صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیھم انس ہیں اور ابلیس جن ہے۔

اور راجح یہی ہے کہ ہاروت وماروت دو فرشتے ہیں جن کو رب عزوجل نے ابتلائے خلق کے لئے مقرر فرمایا کہ جو سحر سیکھنا چاہے اسے نصیحت کریں کہ: انما نحن فتنۃ فلا تکفر٢۔ ہم تو آزمائش ہی کے لئے مقرر ہوئے ہیں تو کفر نہ کر۔

اور جو نہ مانے اپنے پاؤں جہنم میں جائے اسے تعلیم کریں تو وہ طاعت میں ہیں نہ کہ معصیت میں۔ بہ قال اکثر المفسرین علی ماعزاالیھم فی الشفاء الشریف (اکثر مفسرین نے یہی کہا ہے جیسا کہ شفا شریف میں ان کی طرف منسوب ہے)" (فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ397، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مفسر قرآن مفتی محمد قاسم عطاری مد ظلہ العالی تفسیر صراط الجنان میں فرماتے ہیں:"فرشتوں کے بارے میں عقیدہ یہ ہے کہ یہ گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''﴿لَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ﴾'' ترجمہ کنزالعرفان: وہ (فرشتے) اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (تحریم:۶)

اور ارشاد فرمایا: ﴿وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ(۴۹) یَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ''﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور فرشتے غرور نہیں کرتے۔ وہ اپنے اوپر اپنے رب کا خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (نحل: ۵۰-۴۹)

امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں "اس آیت سے ثابت ہوا کہ فرشتے تمام گناہوں سے معصوم ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ وہ غرور نہیں کرتے اس بات کی دلیل ہے کہ فرشتے اپنے پیدا کرنے والے اور بنانے والے کے اطاعت گزار ہیں اور وہ کسی بات اور کسی کام میں بھی اللہ تعالیٰ کی مخالفت نہیں کرتے۔ (تفسیر صراط الجنان، جلد01، سورہ بقرہ، تحت آیت102، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم